سجدہ سہو میں دو کی بجائے تین سجدے کر لیے، تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: JTL-1190   تاریخ: 02-09-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی شخص نے نماز میں سجدہ سہو کرتے ہوئے بھول کر دو کی بجائے تین سجدے کر لیے، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس شخص نے سجدہ سہو کرتے ہوئے بھول کر دو کی بجائے تین سجدے کر لیے، تو اس کی نماز ہو گئی اور اس مزید بھول کے سبب اس پر کوئی سجدہ سہو وغیرہ لازم نہیں ہو گا، بلکہ وہی پہلے والے دو سجدے ہی اس کے ازالے کے لیے کافی ہیں؛ کہ اگرچہ دو سجدے کرنا واجب اور بھول کر تیسرا سجدہ کرنا ترک واجب ہوا، جس کی وجہ سے سجدہ سہو لازم ہونا چاہیے تھا، لیکن شریعت مطہرہ نے ایک نماز میں ایک سے زیادہ دفعہ سجدہ سہو کرنے کو غیر مشروع قرار دیا ہے۔ لہذا ایک ہی مرتبہ کا سجدہ سہو کافی ہے۔

امام شمس الائمہ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ” قال: (وإذا سها في صلاته مرات لا يجب عليه إلا سجدتان) لقوله صلى الله عليه وسلم: "سجدتان تجزئان عن كل زيادة أو نقصان" ولأن سجود السهو إنما يؤخر إلى آخر الصلاة لكي لا يتكرر في صلاة واحدة بتكرر السهو --- وإذا سجد للسهو قبل السلام أجزأه؛ لأن فعله حصل في موضع الاجتهاد، ولأنا لو أمرناه بالإعادة بعد التسليم كان ساجدا للسهو مرتين في صلاة واحدة ولم يقل بها أحد، --- قال: (وإن كان شك في سجود السهو عمل بالتحري ولم يسجد للسهو) لما بينا أن تكرار سجود السهو في صلاة واحدة غير مشروع، ولأنه لو سجد بهذا السهو ربما يسهو فيه ثانيا وثالثا فيؤدي إلى ما لا نهاية له “ترجمہ: جب کسی شخص سے نماز

میں چند مرتبہ سہو واقع ہوا، تو اس پر صرف بطور سجدہ سہو دو ہی سجدے واجب ہیں، کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: دو سجدے تمام زیادتی و نقصان کو کافی ہیں، اور سجدہ سہو کو آخر نماز تک مؤخر کیا جائے گا تا کہ سہو کے متکرر ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کی تکرار لازم نہ آئے، اور جب سلام سے قبل سجدہ سہو کر لیا، تو یہ اس (سجدہ سہو میں یا سہو یا اس کے بعد ہونے والے سہو) کو بھی کافی ہے، اس لیے کہ اس کا ایسا کرنا موضع اجتہاد میں واقع ہوا ہے کہ اگر اس کو سلام کے بعد اعادہ کا حکم دیا جائے، تو وہ ایک نماز میں دو سجدے کرنے والا ہو گا اور اس کا کوئی قائل نہیں، اور مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اگر سجدہ سہو میں شک واقع ہو، تو تحری کرے اور مزید سجدہ سہو نہ کرے، کیونکہ ہم نے بیان کر دیا ہے کہ ایک نماز میں سجدہ سہو کی تکرار جائز نہیں کہ اگر اس بھول کی وجہ سے مزید سجدہ سہو کرے، تو ہو سکتا ہے کہ اس مزید سجدہ سہو میں پھر بھول ہو جائے، تو پھر تیسری مرتبہ سجدہ سہو کرے گا، پھر تیسرے میں بھول ہو گئی، تو پھر سجدہ سہو کرے گا، اس طرح تو سجدہ سہو کی کوئی حد ہی نہیں رہے گی۔

(مبسوط سرخسی، جلد1، صفحہ244، باب سجود السھو، دار المعرفہ، بیروت)

علامہ علاء الدین سمر قندی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "ولو سها في سجود السهو لا يجب عليه السهو لأن تكرار سجود السهو غير مشروع، لأنه لا حاجة لأن السجدة الواحدة كافية على ما قال عليه السلام سجدتان تجزئان عن كل زيادة ونقصان" ترجمہ: اگر سجدہ سہو میں بھول ہو گئی، تو مزید سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا، کیونکہ سجدہ سہو کی تکرار مشروع نہیں ہے، کیونکہ اس کی کوئی حاجت نہیں اس لیے کہ ایک بار سجدہ سہو کرنا کافی ہے، نبی پاک علیہ السلام کے فرمان پر کہ دو سجدے تمام زیادتی و نقصان کو کافی ہیں۔

(تحفۃ الفقھاء، جلد1، صفحہ215، باب السھو، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

کتبـــــــــــــــــــــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
ابو واصف محمد آصف عطاری
15صفر المظفر 1445ھ/02ستمبر 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے